اس کائنات میں کچھ شخصیات اتنے اوصاف جمیلہ کی حامل گزری ہیں کہ جب کبھی بھی ان کے محاسن پر فکروفن کے لحاظ سے نظر پڑتی ہے تو عقل حیرت میں پڑ جاتی ہے کہ ان کی کون سی خوبی کو مطمح فکرو نظر بنایا جائے اور کسے صرف نظر کیا جائے۔ غرضیکہ اتنی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس وقت ان کے سارے اوصاف مثل آفتاب نگاہ دل کو خیرہ کر رہے ہوتے ہیں۔ انہیں شخصیات میں افتخار اہل سنت نازش علم وحکمت حضور مجاہد ملت حضرت علامہ الشاہ محمد حبیب الرحمٰن صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کی ذات ستودہ صفات بھی ہے۔

ان کا ذکر جمیل میں اس وقت سے سنتا اور پڑھتا آرہا ہوں جب مجھے کسی عظیم شخصیت کی عظمت کی آگہی اور وقار کا ادراک بھی نہیں تھا۔ میرے دل میں اس وقت سے حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کی شخصیت کی عظمت واحترام جاں گزیں ہے جسے میں اپنے لئے سرمایۂ افتخار اور آخرت میں نجات کا ذریعہ سمجھتا ہوں۔

یہ مسلمہ ہے کہ عظیم شخصیات اپنے مابعد کے لوگوں کو متاثر ضرور کرتی ہیں، ان کی زندگی کے کون سے نقوش سے کون کتنا متاثر ہوتا ہے کہ یہ اس کی طبیعت پر موقوف ہے مگر حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کی زندگی کے دو نقوش نے مجھے ازحد متاثر کیا ایک تو ان کا تصلب فی الدین اور دوسرے ان کی فہم وفراست، فہم وفراست سے میری مراد ان کا تحریک خاکسار حق تنظیم کا عمل وجود میں لانا۔ میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ ہمارے ان اسلاف کی نگاہیں کتنی دوررس تھیں آج کے اس پرآشوب دور میں اس تنظیم اور حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کی فہم وفراست دوبالا ہوکر رہ گئی ہے۔

حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ نے ''کل ہند خاکساران حق'' تنظیم کی بنیاد ۱۳۹۲ھ/۱۹۷۲ء میں رکھی تھی اگر اس تنظیم کو سہی معنی میں شدو مد کے ساتھ پورے ہندوستان میں فروغ دیا گیا ہوتا تو جہاں تک میں سمجھ پارہا ہوں آج اس کے مثبت اثرات ہماری نگاہوں کے سامنے ہوتے اور ہم ہندوستان میں سرخروئی کی زندگی جی رہے ہوتے اور صرف ہمیں نہیں بلکہ جب تک یہ تنظیم بحسن وخوبی اپنا کام کرتی رہتی اس وقت تک آنے والی نسلیں بھی فخر وانبساط کی زندگی جیتیں۔ اس تنظیم کے ختم ہوجانے کے بعد آج ہمیں ہر چہار جانب صرف تاریکی ہی تاریکی نظر آرہی ہے۔

ڈاکٹر سراج احمد قادری

مدیر مجلّہ '' دبستان نعت ''

نعت ریسرچ سینٹر۔انڈیا، خلیل آباد

ضلع سنت کبیر نگر (یوپی)